آپ نے پوچھا

مدیر کے قلم سے

مولانا محمد علی جوہرؒ کا قلندرانہ اعلان

سوال: مولانا محمد علی جوہرؒ نے گول میز کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ وہ "غلام" ہندوستان میں واپس جانے کے لیے تیار نہیں ہیں اور پھر ان کا انتقال ہوگیا تھا۔ اس واقعہ کی کچھ تفصیل بیان فرما دیں۔ ★ —— محمد عبدالرؤف، راولپنڈی

جواب: برطانوی حکومت نے ۱۹۳۰ء میں ہندوستانی لیڈروں کی گول میز کانفرنس لندن میں طلب کی تھی جس کا مقصد آئینی اصلاحات کے بارے میں اتفاق رائے حاصل کرنا تھا۔ کانگریس، جمعیۃ علماء ہند اور مجلس احرار اسلام نے گول میز کانفرنس کے بائیکاٹ کا اعلان کیا جبکہ جمعیت علماء ہند کے کچھ حضرات نے کانپور میں اجلاس کر کے ایک الگ گروپ قائم کیا اور کانفرنس میں شرکت کا فیصلہ کیا۔ اس گروپ کو جمعیت علماء کانپور اور مؤتمر اسلامی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور مولانا محمد علی جوہرؒ اسی کے نمائندہ کے طور پر لندن کی گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے تھے۔ کانفرنس ۱۲ نومبر ۱۹۳۰ء کو شروع ہوئی اور مولانا جوہرؒ نے ۱۹ نومبر کو کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ تاریخی اعلان کیا تھا کہ میں آزادی کا پروانہ لیے بغیر اب ہندوستان واپس نہیں جاؤں گا۔ چنانچہ کانفرنس کے فوراً بعد وہ بیمار پڑ گئے اور ۴ جنوری ۱۹۳۱ء کو ان کا انتقال ہوگیا۔ مولانا محمد علی جوہرؒ کو ان کی وصیت کے مطابق بیت المقدس کے قبرستان میں دفن کیا گیا جہاں بہت سے انبیاء کرام علیہم السلام کے مزارات ہیں اور سننے میں آیا ہے کہ مولانا جوہرؒ کی قبر سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں میں ہے۔

مغرب کا وقت کب تک ہے؟

سوال: نماز مغرب کا وقت غروب آفتاب کے بعد کب تک ہوتا ہے؟ —— ذوالفقار علی لاہور

جواب: غروب آفتاب کے بعد افق پر سرخی پھیلتی ہے جسے شفق احمر کہتے ہیں۔ امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ فرماتے ہیں کہ سرخی ختم ہونے تک مغرب کا وقت رہتا ہے اس کے بعد نہیں جبکہ امام ابو حنیفہؒ کا ارشاد ہے کہ سرخی کے بعد جو سفیدی کی لکیر افق پر چھاتی ہے اس کے ختم ہونے تک مغرب کا وقت باقی رہتا ہے اس لیے احتیاط اس میں ہے کہ مغرب کی نماز سرخی ختم ہونے سے پہلے